ادبیات

نعت

——— جناب عطاء اللہ صاحب عطاؔ وکیل ڈیرہ اسماعیل خان

گر سوئے من از لطف کنی نیم نگا ہے — این کاہ بسرِ راہ شود کوہ بجا ہے
اُمت ہمہ در حشر بہ امیدِ شفاعت — خم کردہ میان پیشِ تو چوں یکشبہ ما ہے
در سایۂ تو اینکہ قدرت سایہ ندارد — اُمت ہمہ در حشر بجو یند پنا ہے
در حشر بجو یند نگہِ مہر تو ہر چند — پوشیم ز شرمِ تو بہ صد پردہ گنا ہے
اُفتادگی ام وجہِ مراتب شود آخر — معراج کند یوسفؑ اُفتادہ بچا ہے
از نورِ تو خورشیدِ فلک سایہ فگن شد — از رشکِ تو بر سینۂ مہ داغِ سیا ہے
اے رحمتِ عالمؐ چہ شود گر بنوازی — ما منتظرانِ کرمت را بہ نگا ہے
از زمرۂ عشاق نباشد کہ نہ جوید — در پیچ و خمِ گیسوئے تو جائے پنا ہے

از پردہ برون آ کہ بکوئے تو شب و روز
استادہ ہزاراں چو عطاؔ چشم برا ہے

★

ع کیا قلب کی ہو گی کیفیت جب روضۂ اطہر دیکھیں گے

——— جناب خواجہ محمد عادلؔ صاحب ڈھاکہ ———

سوئی ہوئی قسمت جاگے گی اللہ کا جب گھر دیکھینگے — سجدے میں ادھر گر جائیگا سر جب وہ درِ ہم در دیکھینگے
کب ہو گا وہ دن اللہ اللہ ہم روضۂ انور دیکھینگے — آنکھوں میں عقیدت کے آنسو رحمت کا وہ منظر دیکھینگے
ہر گام پہ ہو اک سجدۂ شکر اس شان سے پہنچیں طیبہ تک — کیا قلب کی ہو گی کیفیت جب روضۂ اطہر دیکھینگے
اعمالِ سیہ دل جب دھڑکن آنکھوں میں ندامت کے آنسو — خود بخشش میں رحمت آئیگی آقا جو یہ منظر دیکھینگے

محشر میں جو پہنچوں گا عادلؔ سر پہ لادے انبارِ گنہ
شرمندہ ہوں کیا فرمائیں گے جب شافعِ محشر دیکھینگے

★